[illegible]	انگشت بہ تسبیح بریدہ ... عشق زیادہ شہر بہ شہر ... جلالی قیصری	دل با من ... است عمر گذشتہ زندگی ... شاہ ... سکندری

دبدبۂ سکندری

فیض روحانی حضرت شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

رجسٹرڈ نمبر ۱۵

ضوابط اخبار

[illegible] ... حضرت ... ریاست ... اشتہارات ... قیمت ... (۲) ... (۱) ...

اخبار ... ہر قسم کے ... اشتہارات ... قانونی ... اجرت فی سطر ... اشتہارات کیلئے ... فیصدی ... اشتہارات ... اجرت ... نمونہ اخبار کیلئے ... ٹکٹ آنا چاہیے ... ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	کالم	ایک کالم	نصف کالم	ربع کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱) ... (۲) ... (۳) ... [illegible]

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ سنہ ۱۹۲۱ء

ماہ ذی الحجۃ المبارک سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۰ جولائی

نصائح

حضور پرنور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچوں نمازیں ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور رمضان کے روزے دوسرے رمضان تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔

گناہ چھوٹا ہو یا بڑا معصیت ہے۔ اسکو چھوٹا سمجھنا جہالت ہے [illegible] کی بیشمار بڑے بڑے عالیشان مکانوں کو خاکستر کر دیتی ہے اسی طرح صغیرہ گناہ بھی [illegible] آدمی کو دوزخ کا مستحق بنا دیتے ہیں گناہوں کا تدارک اگر کرنا چاہتے ہو تو نیکیاں کرو کہ نیکیاں گناہوں کو محو کر دیتی ہیں۔

حقوق العباد کا ادا کرنا۔ انکو دبانا اور تلف کرنا یہ اسوقت تک معاف نہ ہونگے جب تک [illegible] خوشنود نہ ہو مسلمانوں کو لازم ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے ڈریں اور [illegible] کرنے پر جرأت نہ ہو۔ حقوق العباد کا خاص خیال رکھیں حق تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ جو انہوں نے [illegible] معاف کردیگا [illegible] بخشیں گے [illegible] مستحق عقوبت ہوگا [illegible] نیکیاں حق [illegible] کو دلائی جائینگی اور ناکافی ہونے کی صورت میں اسکے گناہ اسکے نامۂ اعمال میں درج کر دیئے [illegible] غرضیکہ اپنے بھائی کی حق تلفی خسارہ ہی خسارہ ہے۔ کفار کے حقوق دبانا اس سے زیادہ خطرناک امر ہے۔ کہ مسلمانوں کو اللہ عز وجل اپنے کرم سے نیک بدلہ دیکر راضی کردیگا اور ظاہر ہے کہ قیامت میں کافروں کو کوئی جزائے خیر نہیں بلکہ نیک عمل بھی اس روز بشرطیکہ دنیا میں اسکا بدلہ نہ دیا گیا ہو ضبط ہو جائینگے۔ افسوس ہے کہ ہم مسلمانوں کو ان امور کا مطلق خیال نہیں ہے پرائے مال کو دبانا [illegible] نہیں جانتے۔ بلکہ اسپر فخر کرتے ہیں خوف خدا ہمارے دلوں سے جاتا رہا ہے۔ ریاکاری کیلئے صوم وصلوٰۃ سب کچھ لیکن حسن معاملت مفقود حقوق العباد سے بے پرواہ۔ اللہ رحم فرمائے مسلمان اپنے مذہب اور احکام مذہب سے بالکل اجنبی ہیں

اور فرمایا حضور پرنور نبی اکرم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کوئی شخص پکا اور سچا مسلمان اسوقت تک نہیں ہو سکتا جب تک دوسرے آدمی اسکے ہاتھ اور زبان اور [illegible] سے [illegible] میں نہ رہیں اور نہ وہ مومن کہلا سکتا ہے جب تک [illegible] اس سے خوش نہ ہوں اور وہ ان کی [illegible] مسلمانو غور کرو [illegible] ہیں اور رحم [illegible] زیادہ [illegible] ہے تو وہ [illegible] جدا اللہ تعالیٰ [illegible] تمہارے [illegible] فرمایا ہے۔ اور پھر [illegible]

ابن [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! مسلمانو جو اللہ عز وجل اور اسکے رسول اور یوم قیامت پر ایمان لائے ہو تمکو لازم ہے کہ جب تم کلام کرو ایسی بات کہو جو امر خیر پر مشتمل ہو ورنہ خاموشی بہت بہتر ہے۔ اور ایماندار کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں کی عزت کرے انکی حرمت قائم رکھے۔ مہمان کے آنے سے خوش ہو مہمان [illegible] ہے کہ مہمانی کی مدت تین شبانہ روز ہے اسکے بعد جو مدارات کیجائے وہ صدقہ ہوگی [illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے اور پڑوسیوں کے اسقدر حقوق بیان فرمائے کہ مجھے گمان ہوا کہ اب یہ بھی کہینگے کہ ہمسایہ کا ترکہ میں حق ہے۔

[illegible] جلیل القدر صحابی فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ ورع اختیار کر کہ آدمیوں میں زیادہ عبادت گزار اور پرہیزگار شمار ہو اور قناعت اختیار کر کہ رب العزت کا بڑا شکر گزار ہو جائے۔ دوسرے لوگوں کے واسطے وہی خواہش کر جو اپنے لئے چاہنے والا ہو۔ اور جو لوگ تیرے پاس آئیں انکے ساتھ بہت ہی خوش خلقی سے پیش آ [illegible] کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

کسی شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے [illegible] کی شکایت کی [illegible] کو پہونچا [illegible] ارشاد فرمایا کہ [illegible] خیال [illegible] سے تجھ کو پہونچی ہے [illegible] وقت [illegible] صبر کر [illegible] ان میں سے ایک کو [illegible] سرکار رسالت [illegible] اللہ [illegible] توفیق [illegible] عمل کرے۔

حاجی زیارت مدینہ سے محروم

جدہ شریف سے ... خبر آئی ہے حضرت حاجی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ... ارادہ تھا کہ ایک قافلہ مدینہ منورہ گیا تھا مگر بدوؤں نے چوتھی منزل سے واپس کر دیا۔ اس وقت شاید کوئی حاجی مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے نہ جا سکے۔ کیونکہ شریف کے وہ ... جو بدو مانگتے ہیں ادا نہیں کر رہا ہے۔

شریف حسین کو ملت اسلام بجائے ... کے بعد خلیفۃ المسلمین ... میں ضعف تو بہت ہے ... ہے لیکن وہ حجاج بیت اور زائرین روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدوؤں ڈاکوؤں سے اس سے زیادہ جو تھا حفاظت بھی نہیں کر سکتا جو ترکی سینکڑوں سال تک کرتے رہے ہیں۔

کیسے افسوس اور حسرت کی بات ہے کہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم جو ہزاروں کوس سے سفر کی سختیاں اٹھا کر ... زیارت بیت الحرمین کو جاتے ہیں ... برکات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آخر اس کا ذمہ دار کون ہے؟

ہندوستان میں عید اضحیٰ

ہندوستان میں عید اضحیٰ کے موقع پر خاص خاص انتظامات کئے جاتے ہیں اور ذمہ دار حکام کو یہ فکر ہوتی ہے کہ کہیں قربانی کے سلسلہ میں ہندو مسلمانوں کا تصادم نہ ہو جائے۔ اور اس سلسلہ میں گورنمنٹ کی طرف سے جو خاص خاص کوششیں کی جاتی ہیں ان سب کا منشا یہ ہوتا ہے کہ فساد نہ ہونے پائے لیکن باوجود ان تمام تدابیر کے کسی نہ کسی جگہ فساد برپا ہو ہی جاتا ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ [illegible] کر سکیں یہ بات ایک پرانی بات ہے۔ اور مسلمانوں کے یہاں انکا مذہب اسکی اجازت دیتا ہے۔ اسلئے شریعت کے مقابلہ میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اگرچہ موجودہ بزرگان قوم سے انکی پالیٹکل نقطۂ نظر سے یہ [illegible] کہیں کہ مسلمان گائے کی قربانیاں ترک کر دیں کیونکہ اس سے انکی ہمسایہ قوم کی دلشکنی ہوتی ہے اگرچہ تدبیریں زیادہ سود مند ثابت ہوئیں بلکہ جتنی ہندو مسلم اتحاد کی تجویزیں [illegible] قائم کی گئیں اتنا ہی قدرتی طور سے نفاق و شقاق بڑھ رہا ہے اور کوئی غیبی طاقت ہے جو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر رہی ہے۔ ادھر تو شدھی اور سنگٹھن کا مسئلہ عام طور پر ہندو مسلمانوں میں تفرقہ ڈال رہا ہے۔ ادھر مسلمانوں کی انسدادی تدابیر خصوصاً مسلم علما کیلئے ایک اچھا خاصا مشغلہ ہو گئی ہیں۔ خدا بھلا کرے شردھانند جی کا جنکی ذات شریف نے یہ فتنہ برپا کر رکھا ہے۔ اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں ذات شریف کی بدولت ہندوستان کے قدیم پایۂ تخت دہلی میں ہندو مسلمان باہم ٹکرا گئے اور آخر کار فساد ہو ہی گیا۔ اگرچہ چند اور مقامات سے بھی فسادات کی خبریں موصول ہوئی ہیں لیکن باعتبار واقعات دہلی کی خبریں اس معاملہ میں نہایت اہم ہیں جنکا خلاصہ ذیل کے اقتباس سے ناظرین معلوم کریں گے

۱۱ جولائی کو کونسل ہاؤس [illegible] چوک دہلی میں ایک مسلمان لڑکا ایک کنوئیں پر پہونچا اور کہاروں سے جو کنوئیں پر پانی بھر رہے تھے پانی مانگا۔ کہاروں نے انکار کیا لڑکا اصرار پر بڑھنے لگا تو بہت سے کہاروں نے اس لڑکے پر نہایت بیدردی کے ساتھ حملہ کر دیا اور ڈنڈے بجا بجا کر کہ اوسکے چہرے اور تمام جسم پر زخم آئے اور کئی جگہ کٹ گیا۔ اس مار پیٹ پر بہت سے ہندو وہاں جمع ہونے لگے اور پولیس موقع پر پہونچی جسنے مجمع کو منتشر کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد [illegible] چوک میں معمولی فسادات ہوئے۔

کٹڑہ نیل۔ [illegible]۔ فتح پوری۔ لاہوری دروازہ صدر بازار۔ جامع مسجد۔ [illegible] وغیرہ میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد فسادات رونما ہوتے رہے کٹڑہ نیل اور [illegible] میں شدید فسادات ہوئے اور کئی آدمی لاٹھی سے مجروح ہوئے۔ شام کو امن و سکون ہوا۔

ان فسادات کی وجہ سے چاندنی چوک اور [illegible] کی دوکانیں بند ہو گئیں وجہ [illegible] یہ بتائی جاتی ہے کہ شہر میں افواہ اڑ گئی کہ وہ مسلمان لڑکا جسکو کہاروں نے بیدردی سے [illegible] تھا ہسپتال میں مر گیا حالانکہ وہ زندہ ہے اور ہسپتال سے اپنے گھر آ گیا ہے اور [illegible] اس افواہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاہوری دروازہ میں ڈھیلے پھینکے اور لاٹھیاں چلنے لگیں پھر [illegible] ملی کہ لاٹھی چلنے کی جسے [illegible] آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ پولیس چار مسلح موٹر کاریں فوراً جائے وقوع پر پہونچیں اور ہوائی فائر کے بعد سکون و امن قائم کر سکی اسکے بعد ہی اطلاع ملی کہ باڑہ میں فسادات ہو رہے ہیں وہاں بھی پولیس روانہ ہوئی۔ اگر پولیس موقع پر نہ پہونچ جاتی تو سخت نازک و خطرناک موقع پیش آ جاتا۔

۱۲ جولائی کو بھی [illegible] میں ایک خفیف سا فساد ہو کر شہر میں امن و سکون تھا۔ پولیس کی امداد کے [illegible] قلعہ میں فوج تیار تھی جسکی مسلح موٹریں [illegible] میں نظر آتی تھیں صرف دو جانوں کے ضائع ہونے اور اسی آدمیوں سے زیادہ مجروح ہونے کی خبر ہے۔ پولیس جا بجا تعینات کر دی گئی۔ مقتول [illegible]

بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مسلمان بھی جو زخمی ہوئے
لڑائی میں پتھر اینٹوں کے علاوہ چاقو بھی چلائے گئے۔
مجروحین کی تعداد صحیح نہیں بتائی جا سکتی کیونکہ
بہت سے زخمی مقدمہ کے خوف سے روپوش
ہو گئے۔ ایک پولیس کانسٹیبل بھی زخمی ہوا اور [illegible]
سپاہیوں کے چوٹیں لگیں۔ غرض [illegible] مجروح
ہسپتال میں ہیں۔ اور [illegible] گرفتاریاں عمل میں آئیں
سکرٹری صاحب انجمن رفاہ المسلمین نے
حسب ذیل بیان دیا ہے
یہ معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کے مجمع پر ہندوؤں
نے اینٹوں اور لاٹھیوں سے مقابلہ کیا تھا مجمع
ابھی منتشر ہی ہوا تھا کہ کسی ہندو کے مکان
کی چھت پر سے ایک اینٹ آکر پولیس کے ایک
انگلستانی پولیس افسر کے لگی اسپر اسکو غصہ آیا
اور اس نے مسلمانوں پر فیر کر دیا اور پولیس کو بھی
فیر کرنے کا حکم دیا۔ جس سے بہت آدمی مجروح
ہوئے تقریباً دو سو آدمی زخمی ہوئے ہیں اور
۱۰ آدمی موقعہ پر یا بعد میں شہید ہوئے۔
پولیس نے بغیر کسی مجسٹریٹ کی موجودگی کے فیر
کئے اس خواہ مخواہ کی آتشباری نے مسلمانوں
کو بہت ضرر پہونچایا جو اسوقت نہایت سراسیمگی کی
حالت میں ہیں مسلمانوں کی دوکانیں بند ہیں۔ تمام
کاروبار بند ہے شہر ایسا معلوم ہوتا ہے گویا
یہاں کوئی رہتا ہی نہیں۔ بہت سے واقعات
ایسے ہوئے ہیں کہ اکا دکا مسلمانوں کو ادھر
ادھر زد و کوب کیا گیا مسجد کے ایک امام اور
انکے رفیق پر نہایت سفاکانہ طور پر چاقو سے
حملہ کیا گیا۔ وہ ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں اور
انکی حالت نازک ہے۔ تمام انتظامات ناکافی
اور مسلمانوں کے لئے نقصان رساں ہیں۔ تمام
اس محلہ کے لوگ غیر مسلم اور آریہ سماج کے
مددگار ہیں۔

دہلی سے مزید فساد کی اطلاع

۱۵ جولائی کو پھر جنگ شروع ہو گئی صبح کو دونوں
قومیں کثیر تعداد میں جمع ہو گئیں۔ چند دوکانیں جو کھلی
تھیں فوراً بند کر دی گئیں۔ گولی چلانے سے کوئی موت
واقع نہیں ہوئی لیکن گولی چلنے سے پیشتر کئی آدمی
مجروح ہوئے۔ اور چند ایک مر گئے۔ اسوقت تک
مقتولین کی مجموعی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ ایک گھر
کو آگ لگا دی گئی۔ فساد شام کے ۴ بجے تک رہا
پولیس مزید فساد کو روکنے کے لئے سعی ہر طرح سے
کر رہی ہے۔

دہلی میں ۲۰۰ مجروح اور ۱۰ ہلاک

۱۶ جولائی کو مسلمانوں کے مجمع پر ہندوؤں نے
اینٹوں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا لیکن ابھی منتشر ہو رہے
تھے۔ جبکہ ہندوؤں کی ایک چھت سے پولیس کے
ایک انگریز پولیس افسر کو اینٹ آکر لگی جس نے
ناراض ہو کر مسلمانوں پر گولی چلائی۔ اور پولیس کو
فائر کرنے کا حکم دیا تین اشخاص کو شدید ضربات
آئی ہیں۔ اور تقریباً ۲۰۰ اشخاص مجروح ہوئے
ہیں۔ اور ۱۰ اشخاص اسی وقت مر گئے۔ پولیس
نے کسی مجسٹریٹ کی عدم موجودگی میں گولی چلائی
مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے۔

چند نجومی انکشافات

حیدرآباد دکن سے حسین بخش نامی ایک پنجابی نجومی
نے رہبر دکن میں حسب ذیل احکام شائع کرائے
تھے۔ وہ لکھتا ہے کہ میں نے آج تک جسقدر پیشگوئیاں
اخبارات میں درج کرائیں خدا کے فضل سے
صحیح ثابت ہوئیں۔ اب آسمانی انقلاب کو مدنظر رکھتے
ہوئے مندرجہ تحت امور کی اشاعت ضروری خیال
کرتا ہوں۔

(۱) فرانسیسی موجودہ تمدن میں ایک زبردست انقلاب
ہوگا۔

(۲) ایران اور جرمنی میں زبردست دوستی ہوگی

(۳) افغانستان اپنی طاقت بڑھانے میں
سرگرم رہیگا نیز کسی ملک کا اس سے الحاق
ہوگا۔

(۴) سلطنت ہسپانیہ کو زوال ہوگا۔

(۵) ہر ایک بادشاہ اپنے ملک
کی ترقی کے لئے کوشاں رہیگا
مگر چند کامیاب ہونگے۔

(۶) اٹلی کو زبردست نقصان ہوگا

(۷) آسٹریا سخت [illegible] کے
بعد [illegible] ہو جائیگا

(۸) امریکہ [illegible]
ہوگا۔

(۹) ہندوستان اور [illegible]
گورنمنٹ انگریزیہ [illegible]
آزادی عنایت فرمائیگی۔

(۱۰) چین میں گو اسوقت عالمگیر
انقلاب ہو رہا ہے لیکن آخر
میں وہاں ترقی کی صورتیں
ہونگی۔

(۱۱) جاپان پر امریکہ اپنا اقتدار
قائم کریگا۔

(۱۲) روس اپنے [illegible]
ساری دنیا کی سلطنتوں کو [illegible]
بنانے کی کوشش کریگا

(۱۳) عالم اسلام [illegible] ایک شخص
منور ہوگا جس کے ظہور سے
کے موجودہ اخلاق سب سست و [illegible]
پر زبردست انقلاب ہوگا۔

(۱۴) بذریعہ کانفرنس اسلامی جو
خلیفہ منتخب ہونگے۔ انکے نام کا
سرحرف (ک) ہوگا۔

(۱۵) ریاست حیدرآباد [illegible]
میں توسیع ہوگی یعنی برابر [illegible]
ہوگی۔ یہ تمام واقعات جنوری
سنہ ۱۹۲۶ء تک ظہور پذیر ہونگے۔

سفیر افغانستان

اخبار البلاغ انگورہ کا نامہ نگار آستانہ سے اطلاع دیتا ہے کہ احمد خان سفیر افغانستان آستانہ میں تشریف لائے تو انکی خدمت میں بہت سے ہندوستانی اور افغانیوں کے ڈپوٹیشن پیش ہوئے اور ان لوگوں کے ہمراہ حکومت ترکی کا قائم مقام بھی تھا۔ سفیر مذکور نے اخبار البلاغ کے نمائندہ سے بیان کیا کہ میری یہ سیاحت کسی سیاسی غرض پر مبنی نہیں ہے بلکہ میں صرف تبدیل آب و ہوا کیلئے یہاں آیا ہوں اور چند روز یہاں قیام کرونگا۔ انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ترکی حکومت اور افغانستان کے درمیان دوستانہ تعلقات نہایت مضبوط ہیں اور یہ دونوں اسلامی سلطنتیں عنقریب [illegible] سلسلہ میں ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ [illegible] اور ترکی [illegible] پشت پناہ ہے اور میں آپکو مطلع کرتا ہوں کہ افغانستان [illegible] دونوں [illegible] ہیں۔ یہ ان لوگوں کے شوشے ہیں جنکی سیاسی [illegible] مشرق میں [illegible] دونوں سے مشرق میں اپنی مطلب براری چاہتے ہیں۔

دیسی ریاستیں

دار الاقبال بھوپال

دار الاقبال ریاست بھوپال میں ۳۰ دقیقہ [illegible] کے حساب جشن عید الضحیٰ ۲۴ جولائی [illegible] یوم جمعہ کو منایا گیا۔ بنفس نفیس علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا اور شہزادگان بلند اقبال نے [illegible] دوگانہ عید ادا فرمایا۔ اس موقع پر کہ یہ خاص مسلمانان بھوپال کا مذہبی تہوار تھا مقامی معزز ہندو صاحبان نے بڑی یکجہتی اور غیر متعصبانہ رواداری کا ثبوت دیا تھا جنکی طرف سے عطر و پان کی تواضع کا نہایت معقول انتظام تھا۔ علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا اور شہزادگان ریاست نے اپنے الطاف کریمانہ اور رعایا نوازی سے اس تواضع کو شرف قبولیت بخشا اور عطر و پان قبول فرمایا۔ اور ہندو صاحبان کی طرف سے مبارکباد عید بھی قبول فرمائی۔ واقعی [illegible] اعتراف کیا جائیگا ہندو صاحبان نے مسلمانوں کی اس مذہبی تقریب میں [illegible] یکجہتی سے کام لیا اور قریب قریب [illegible] آدمیوں کو پان اور عطر تقسیم کیا [illegible] ترقیات [illegible] تصور کرنا چاہئے۔ ہم اس خوشگوار ہندو مسلم اتحاد کو علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا کی [illegible] تعبیر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

ان [illegible] تعلقات کا پیدا ہونا [illegible] عادلانہ [illegible] حکمرانی موجود ہو اور وہ ہر مذہب و ملت کی رعایا کو رعایا جانکر ان سے مساوات کا برتاؤ کرے۔ اگرچہ علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا ایک پابند مذہب رئیسہ ہیں لیکن ممدوحہ سمجھتی ہیں کہ حکومت اور ملکی عروج اور ترقیات کا راز اسی میں مضمر ہے کہ ہندو اور مسلمان مل کر کام کریں۔ جن غیر مسلم اخبارات نے علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا پر متعصب اور ہندو دشمن اور خدا جانے کیا کیا ہونے کے الزامات عاید کئے تھے وہ شرمائیں اور انصاف کریں کہ اگر سرکار عالیہ متعصب کو

ریاست کشن گڑھ

ریاست کشن گڑھ میں ایک آریہ پنڈت [illegible] لال [illegible] سکول میں تعلیم دیا کرتے تھے اور سو روپیہ ماہوار تنخواہ تھی ان پنڈت صاحب نے ایک مسلمان مرد اور اسکی زوجہ کو بہکا کر اور روپیہ کا لالچ دیکر شدھ کیا اور دونوں کو اپنے ہمراہ لیکر مندر میں گئے۔ مندر کے پوجاری نے [illegible] اعتراض کیا اور دونوں کو مندر میں داخل نہیں ہونے دیا اور کہا کہ یہ لوگ مسلمان تھے اب ہندو کیونکر ہو سکتے ہیں؟ پوجاری نے مہاراجہ کشن گڑھ کو کل واقعہ کی اطلاع دی۔ ہز ہائنس نے پنڈت مذکور کو بلا کر دریافت کیا کہ کیا یہ واقعہ صحیح ہے؟ پنڈت صاحب نے کہا کہ ہاں صحیح ہے۔ چنانچہ ہز ہائنس پنڈت صاحب پر بہت ناراض ہوئے اور [illegible] ریاست کی حدود سے [illegible] پنڈت صاحب [illegible] ہز ہائنس نے حکم دیا ہے کہ آیندہ سے کوئی شخص اس ریاست میں تبدیلی مذہب [illegible] روپیہ کا لالچ دیکر [illegible] شدھی نہ کی جائے۔

ہز ہائنس مہاراجہ [illegible] کشن گڑھ کا یہ کام [illegible] اور عادلانہ ہے [illegible] قلوب مسلم رعایا میں [illegible] ہز ہائنس مہاراجہ کشن گڑھ سے سبق لیں۔

مہارانی ہلکر صاحبہ اور جلسہ [illegible]

سنا ہے کہ آجکل مسوری پہاڑ پر [illegible] راجوں کی بڑی بھیڑ بھاڑ ہے۔ گرمی کی وجہ سے یہ لوگ ٹھنڈ لینے یہاں آئے ہیں اور ہر روز انکی تفریح کیلئے نئے کھیل تماشے ہوتے رہتے ہیں۔ چند روز ہوئے کہ مہارانی ہلکر صاحبہ نے کنگ تھیٹر میں ایک زبردست انگریزی ناچ کرایا جسمیں مسوری کے مقیم تمام رئیس اور راجے مہاراجے اور انگریز شامل تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس ناچ میں مہارانی صاحبہ کا چالیس ہزار روپیہ خرچ ہوا۔ کاش اگر یہ خطیر رقم مہارانی صاحبہ کسی ایسے کام میں صرف کرتیں جس سے انکا نام حقیقی معنے میں ہوتا لیکن ایسا نہوا جو افسوس سے خالی نہیں۔

مملکت عثمانیہ حیدرآباد دکن

حیدرآباد دکن ۱۳ جولائی کو بندگان عالی نے [illegible] اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ بحضور خلیفۃ المسلمین بذریعہ تار [illegible] کی تقریب پر مبارکباد روانہ فرمائی ہے جسکے متعلق حضور خلیفۃ المسلمین [illegible] حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔

قسطنطنیہ ۱۶ جولائی ۱۹۲۴ء

بحضور ہز اکزالٹڈ ہائینس نظام حیدرآباد دکن

السلام علیکم اللہ تعالی آپکو خلد اللہ ملکہ [illegible] رکھے۔ میں آپکے مبارکبادی کے تار کا نہایت ممنون ہوں جس میں آپنے میرے حق میں دعا فرمائی [illegible] جو اسلامی دنیا کے اس بند [illegible] میرا شکریہ قبول کیجئے اور میری [illegible] کا اظہار کرتا ہوں۔

(خلیفہ عبد المجید)

مصری ملک التجار جناب [illegible] روحی بی بی [illegible] مبارکی بعد حج بیت اللہ شریف [illegible] بمبئی تک حیدرآباد واپس تشریف لا چکے ہیں۔

عید الاضحی ۱۳ جولائی کو ہوئی۔ خیریت رہی۔

ریاست نابھا

نابھا سے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ایڈمنسٹریٹر نابھا کی [illegible] کونسل آف ریجنسی تیار کیجائے اور اس سلسلہ میں [illegible] اطلاع ہے کہ سردار گوردیال سنگھ اس کونسل کے پریذیڈنٹ ہونگے اور [illegible] دو ممبران میں سے ایک ہندو اور ایک مسلمان ہوگا جو اغلب ہے ریاست ہائے پٹیالہ و جیند سے لئے جائینگے۔

ریاست جموں و کشمیر

[illegible] ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر و لیڈی [illegible] صاحب بہادر کو شملہ سے کشمیر کیلئے روانہ ہونگے جہاں ہز ایکسلنسی دو ہفتے تک قیام فرماوینگے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب [illegible] کرنا چاہتے ہیں۔ اسکے بعد [illegible] ہندوستان کے جمبر کے اجلاس میں شریک ہونگے۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

دسویں ذی الحجہ البارک ۱۳۴۲ھ یوم یکشنبہ کو تقریب عید الاضحی دفاتر و محکمہ جات سرکاری میں تعطیل رہی اور حسب دستور قدیم تہنیت حج میں توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔

دسویں ذی الحجہ البارک مطابق ۱۳ جولائی یوم دوشنبہ کو دوگانہ عید الاضحی ادا کیا گیا اور بعد نماز عید حسب معمول قدیم اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم نے دربار ہال حامد منزل اجلیس میں بصد شوکت و جلالت شاہانہ دربار عید الاضحی منعقد فرمایا۔ وقت آمد و رفت سلامی کی توپیں سر ہوئیں بعد دربار ایک نہار سر تجر کیا گیا۔ شہر میں عام طور سے باقبال اعلیحضرت حضور پرنور دام ملکہم تمام قربانیاں خیریت سے ہوگئیں۔

گذشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی بغرض سیر و تفریح اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم معہ صاحبزادگان والا شان [illegible] بعزم شملہ ۱۵ جولائی یوم سہ شنبہ کو دس بجے صبح نیز روانگی فرمائی ہے۔ روانگی کے وقت توپخانہ نے سلامی کے فیر سر کئے والاجناب صاحبزادہ محمد عبد المجید خاں صاحب بہادر ریوینیو سکریٹری اور عالیجناب صاحبزادہ سید محمد سجاد علی خاں صاحب بہادر ہوم سکریٹری اور عالیجناب مسٹر محمد قمر شاہ خاں صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا جوڈیشل سکریٹری باقبال حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم اپنے اپنے خدمات ریاست میں مشغول ہیں۔ زیادہ لکھنا خوشامد کی بات ہوگی مختصر یہ ہے کہ ان حکام عالیمقام کے حسن انتظام اور حسن تدبیر سے تمام کاروبار ریاست نہایت خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہو رہے ہیں۔ ڈاک محکمہ عالیہ [illegible] سے روزانہ جاری ہے۔ اور خدا کے فضل سے سب طرح خیریت ہے۔

جناب صاحبزادہ سید اکبر علی خاں صاحب بہادر خلف مرحوم جناب صاحبزادہ سید محمد ولی اللہ خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ جج [illegible] ریاست رامپور کی شادی کی تقریب ۹ جولائی یوم چہارشنبہ کو جناب کرنل کمانڈنٹ محمد علی خاں صاحب بہادر بریگیڈ کمانڈر ریاست رامپور کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ عمل میں آئی۔ صبح کے وقت دولہا والوں کو دولہن صاحبہ کے والد ماجد کی طرف سے [illegible] دیا گیا جسکا انتظام نہایت شائستہ طریقہ سے کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی سواری تشریف لے گئی تھی۔ دسویں جولائی کو رخصتی ہو کر عمل میں آئی۔ جناب کرنل صاحب بہادر نے سامان جہیز بھی اپنی شان کے مطابق دیا تھا۔ واقعی آپکے سب کام نہایت سلیقہ مندی سے ہوتے ہیں۔ ہم دولہا اور دولہن کے [illegible] فریقین کو اس قران السعدین پر مبارکباد دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا یہ رشتہ مبارک کرے اور دونوں [illegible] ہوں۔ آمین

بارش یہاں معمولی طور سے ہو رہی ہے۔ یہ عرصہ ہوا کہ بند ہو گیا جسکا اثر غلہ پر پڑ رہا ہے۔ غلہ کا بھاؤ گراں ہوگیا ہے۔ اگر یہی قرینہ رہا تو دھان کی فصل خراب ہوگی اور فصل خریف کو ایک اہم جز نقصان پہنچیگا۔

شہر میں امراض فضلی سے پاک ہے۔

کل ۲۲ جولائی کو عید غدیر کی تعطیل ہے۔

ایڈیٹر چند روز تک میں [illegible] نیاز مند ایڈیٹر کو سخت تکلیف رہی اس اثنا میں جو ایک دو پرچے [illegible] کی خیالات کی [illegible] ہوئی معاف فرمائیں۔

...کثیر تعداد جرمنی میں ہے اور جو نوجوان
تعلیم سے ہو کر نہیں جرمنی جاتے ہیں طلبا
کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جائے گا اگر
جرمنی جانے کے قبل طلبا نے زبان جرمنی
میں مہارت پیدا کر لی تو یقیناً اس سے
انکو بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا اور
اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں آسانی سے داخل
ہو سکیں گے اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا
کہ موجودہ حالت میں جتنے روز طلبا کو
جرمنی میں تعلیم کے واسطے قیام کرنا ہوتا
ہے اسمیں بھی کمی ہو جائیگی اس قسم کے
مدرسہ کا قیام دونوں سلطنتوں کے درمیان
خوشگوار تعلقات قائم کرنے کا باعث ہوگا
یہ امر باعث مسرت ہے کہ آجکل جسقدر
جرمنی افغانستان میں موجود ہیں انہوں نے
اس مدرسہ کے قیام سے دلچسپی لی ہے
اور اسمیں شرکت کی ہے ۔ ڈاکٹر اودن
نے اس مدرسہ کا افتتاح کرتے ہوئے اعلیحضرت
امیر افغانستان خلد اللہ ملکہ اور وزیر تعلیم کا
شکریہ ادا کیا کیونکہ انہوں نے اس
مدرسہ کی سرپرستی قبول فرمائی ہے اور یہ
یقین دلایا کہ جسقدر جرمن افغانستان
میں موجود رہینگے وہ سیاسیات میں
کوئی حصہ نہ لینگے بلکہ انکی غرض واحد
یہ ہوگی کہ وہ اپنے افغانی بھائیوں کی
تعلیمی حیثیت کو ترقی و فروغ دیں ۔
ڈاکٹر اودن کا مقصد قابل تعریف ہے
اور یہ جو انہماک حکومت افغانستان کے
شکریہ کے مستحق ہیں ہم دعا کرتے ہیں کہ
خدا انکو اپنی کوششوں میں کامیاب
کرے اور انکے مدرسہ کو فروغ دے ۔

تراجم و اقتباسات

وقائع یورپ

۱۲ جولائی قاہرہ ۔ جبوقت اسکندریہ جانے کیلئے زاغلول پاشا قاہرہ کے اسٹیشن پر پہنچ رہے تھے کہ یکایک مجمع سے ایک شخص نکلا جس نے پستول سے فیر کیا جو انکے سینے میں زخم آیا بدقت تمام مجمع سے حملہ آور کو گرفتار کیا گیا زاغلول پاشا کو ہسپتال میں بھیجدیا گیا ہے ۔ انکی حالت قابل اطمینان ہے ۔ قاتل کو جیل بھیجا گیا ہے جہاں اسکی تحقیقات ہو رہی ہے ۔ یہ شخص عبد اللطیف عبد القادر نامی ایک طالب علم ہے جو حال میں جرمنی سے واپس آیا تھا جس گاڑی کے ذریعہ پولیس کی حراست میں یہ شخص بھیجا گیا تھا اس پر حملہ کر کے مجمع نے خوب زدوکوب کیا ۔ بیان کیا گیا ہے کہ زاغلول پاشا کی حالت قابل اطمینان ہے

۱۲ جولائی لنڈن ۔ مسٹر میکڈانلڈ نے ایک تار زاغلول پاشا کو روانہ کیا ہے جسمیں اس حادثہ پر اپنے اور اپنی گورنمنٹ کی طرف سے اظہار افسوس کرتے ہوئے دعا کی گئی ہے کہ موصوف جلد شفایاب ہو جائیں

۱۴ جولائی ۔ لنڈن ۔ ایک تار میں اطلاع دیگئی ہے کہ زاغلول پاشا کی حالت بہت اچھی ہے امید ہے کہ وہ بہت جلد ہسپتال چھوڑ دینگے ۔ پولیس تمام ملک میں ان لوگوں کے مکانوں کی تلاشی لے رہی ہے جو گورنمنٹ کی نگاہ میں مشتبہ ہیں ۔ شیخ شلدلیر اور دیگر انتہا پسند لوگ گرفتار کر لیا گیا ہے

۱۵ جولائی ۔ لنڈن (رائٹر کا خاص تار) زاغلول پاشا کی حالت سے ڈاکٹروں کو اطمینان ہے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب کوئی خطرہ باقی نہیں رہا ہے ۔

قاہرہ ۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ وہ بہت خوش و خرم ہیں اور اپنے زخموں کا اکثر مضحکہ اڑاتے ہیں وہ خارجی معاملات سے برابر دلچسپی لے رہے ہیں اور اخبارات کا مطالعہ ضرور کرتے ہیں ۔ اکسرے ڈالنے کے بعد معلوم ہوا کہ گولی ابتک موجود ہے ۔ لیکن ڈاکٹروں کی رائے میں اسکو پڑا رہنے دینا چاہئے جب تک کہ اس سے خود کوئی عیب پیدا نہ ہو

وقائع کابل

افغانستان سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ بغاوت خوست ابھی تک کلی طور سے فرو نہیں ہوئی ہے حالانکہ عام طور پر ایسا ہی خیال کیا جاتا ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ ابھی تک وہاں صورت حال قابل اطمینان نہیں ہے اور نہ گورنمنٹ افغانستان کی پریشانی رفع ہوئی ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ باغیوں کے لشکروں کو دو دفعہ طلب کیا گیا تھا لیکن وہ کہیں چھپ گئے ہیں جنگجو قبائل کی پرانی عادت کو پیش نظر رکھ کر یہ خیال کرنا قرین قیاس ہے کہ وہ جنگ کیلئے رسد کی بہم رسانی کا انتظام کر رہے ہیں ۔ افغانستان کی باقاعدہ فوجیں ابھی تک خوست ہی میں مقیم ہیں یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ بمقام میرزکا دو ہزار جوانوں کو باغیوں نے افغانی فوجوں پر حملہ کر دیا اور دونوں فوجوں میں دو بدست مقابلہ ہوا ۔ آخرکار افغانی فوجوں نے باغیوں کو سخت نقصان کیساتھ منتشر کر دیا ۔

باغیوں کی فوج کے ۔۔ آدمی مقتول اور ۔۔ زخمی ہوئے اور افغانی فوج کے صرف پانچ آدمی کام آئے اور ۔ زخمی ہوئے وزیر جنگ صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے دوبارہ خوست میں واپس آ گئے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ سمت جنوبی کی بغاوت کو فرو کرنے میں گورنمنٹ افغانستان کو زبردست ... کے قبائل کے مسعود قلعے جلا دیئے اور دو ہزار آدمیوں کو قتل کیا ۔ وزیر جنگ نے ان قبائل کو پیشتر اطلاع دی تھی کہ جدید اصلاحات کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں انکو رفع کرنے کی غرض سے ایک کانفرنس میں بحث و مباحثہ کیا جائے لیکن چونکہ انہوں نے درخواست کی سماعت نہیں کی اسلئے مجبوراً یہ کاروائی کر دیا گیا ۔ نادر خان سابق وزیر جنگ جو سفیر اعلیٰ کی حیثیت سے پیرس جانیوالے تھے ابھی تک پیرس نہیں روانہ ہوئے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ خوست کی بغاوت قابل اطمینان طور پر فرو نہیں ہوئی ہے ۔

اخبار سیم آوٹ لک تحریر کرتا ہے کہ ہم کو امان افغان کی تازہ ترین اشاعت سے معلوم ہوا کہ کابل میں ایک جرمن اسکول اس غرض سے کھولا گیا ہے کہ افغانی طلبا کو جرمنی زبان کی تعلیم دیجائے ۔ آجکل ہم افغانی طلبا کی ...

تاجدار رامپور کا شاندار استقبال
مہاراجہ صاحب دتیا کی طرف سے

[illegible] صاحب بہادر [illegible] دتیا سے لکھتے ہیں کہ ہز ہائینس نواب صاحب رامپور ادام اللہ اقبالہم [illegible] جانشین [illegible] بمبئی کے سفر پر روانہ ہوئے ۔ جانشین [illegible] کی شادی کے [illegible] ریاست دتیا میں حضور ممدوح کا شاندار استقبال کیا گیا ۔ ہز ہائینس مہاراجہ دتیا اور ریاست کے بڑے بڑے عہدہ دار اسٹیشن پر موجود تھے ۔ اسٹیشن کو نہایت خوبصورتی کے ساتھ آراستہ کیا گیا تھا ۔ مزاج پرسی کے بعد مہاراجہ صاحب محل کو تشریف لے گئے ۔ راستے میں [illegible] شاندار [illegible] تعریف کی [illegible] لوگ شوق دیدار میں سڑکوں پر جمع تھے جنکا [illegible] صرف [illegible] بجا طور پر [illegible] اسلامی ہند کی تمام [illegible] میں بھی [illegible] ہیں ۔

نجومیوں کی پیشینگوئی
دمدار ستارہ کرۂ زمین سے ٹکرانے والا ہے

[illegible] کہ دس سال میں [illegible] دمدار ستارہ آسمان پر نمودار ہوتا ہے ۔ بہت جلد ایک نیا دمدار ستارہ ظاہر ہونے والا ہے اور مشہور سائنس دان اس تلاش میں ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا وہ ایک خاص طرح کی دوربین استعمال کرتے ہیں جسکی قوت کم ہوتی ہے لیکن اس سے بہت دور کی چیزیں نظر آتی ہیں ۔ یہ تجسس و تلاش محض سائنٹیفک نقطۂ نظر سے نہیں کی جا رہی ہے بلکہ اسکی وجہ یہ ہے کہ نجومیوں نے اپنے حساب سے یہ بتلایا ہے کہ جلد یا بدیر ایک دمدار ستارہ کرۂ ارض سے ٹکرا جائیگا [illegible] سے [illegible] گزرتا ہے [illegible] دمدار ستارے کے گرد [illegible] نمایاں ہو سکتے ہیں ۔ سائنس دان طبقہ کا خیال ہے کہ ایسا تباہی خیز سامان پیش آیا تو تمام دنیا غارت ہو جائیگی

اور ایسی فضا دمدار ستارے سے کرۂ ارضی پر پھیل جائیگی جس سے تمام آبادی تباہ ہو جائیگی ۔

دمدار ستارے کی دُم گیس کی طرح سے روشن اور ستارہ کی طرح چمکتی ہوئی نظر آتی ہے ۔ یہ دُم ہزارہا میل لمبی اور چوڑی ہوتی ہے جسمیں نہایت مہلک گیس ہوتا ہے جسقدر گیس ایک دمدار ستارہ میں ہوتا ہے وہ کرۂ ارضی کے ختم ہو جانے کیلئے کافی ہے ۔ اگر یہ گیس ہوا میں مل جائے تو کوئی شخص سانس نہیں لے سکتا ۔ ماہرین سائنس کا خیال ہے کہ اگر خدانخواستہ ایسا کوئی واقعہ پیش آیا تو دمدار ستارہ کا یہ گیس تمام دنیا میں پھیل جائیگا اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے اندر لوگوں کا دم گھٹنے لگیگا [illegible] تمام انسانوں کی جانیں [illegible] کوئی انسان یا جانور زمین پر زندہ نہ بچیگا اور سب [illegible] ہو جائیں گے ۔ یہ خیال کہ دمدار ستارہ [illegible] مادی جسامت نہیں رکھتا [illegible] اسلئے دمدار ستارہ کی [illegible] گرد [illegible] اسکے پیچھے [illegible] کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا ۔

[illegible] ۱۹۱۰ء میں [illegible] دمدار ستارہ کی دم سے [illegible] مگر [illegible] اسکے [illegible] بہت [illegible] ہیں ۔

اگر یہ خیال ہے کہ دمدار ستارے میں کوئی زہریلا گیس [illegible] قطع نظر [illegible] اگر کوئی بڑا دمدار ستارہ دنیا سے ٹکرا گیا تو کیا ہوگا ۔ اسکا نتیجہ بڑی تباہی ہوگی کیونکہ دمدار ستارہ کی رفتار پچاس میل فی سکنڈ ہے اور اسکا اگر [illegible] انتہا خوفناک نتیجہ پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے ۔

علی برادران کی قلیوں پر خفگی

[illegible] منصوری جاتے ہوئے مسٹر شوکت علی صاحب نے [illegible] قلیوں کے ساتھ جھگڑے کا حال اس طرح بیان کیا ہے کہ [illegible] دیکھتے ہی تمام [illegible] علی بھائی ہائے [illegible] زبان میں پکارنے لگے ۔ [illegible] کی لاش کا وجہ بھی [illegible] قلیوں نے [illegible] دونوں کیلئے [illegible] آٹھ قلیوں کے بس [illegible] قلیوں کی مزدوری علیحدہ [illegible] بھائی [illegible] علیحدہ

ہم شروع کی [illegible] ہم کو یہاں آنا [illegible] کا اشتیاق [illegible] نصیب نہ ہوا اور [illegible] ایجنسی میں [illegible] ہوئے اور کرایہ میں بھی تخفیف [illegible] سب قلیوں کو [illegible] اس [illegible] یہاں [illegible] ان دونوں آدمیوں کو مت بیچو ۔ [illegible] تین گنا کرایہ طلب کیا [illegible] مسلمانوں [illegible] خبر ہوگی [illegible] لوگ [illegible] خواہشمند تھے [illegible] ہاتھ ملاتے تھے اور [illegible] تھے مگر [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ وہ لوگ ہم جیسی گراں بار ہستیوں کو اٹھانے کو تیار نہ تھے ۔ تین گھنٹے [illegible] آخر [illegible] گھوڑوں پر جانے کا فیصلہ ہوا کیونکہ ہم بھی ضدی واقع ہوئے تھے اور قلی بھی ضدی ۔ دو باتوں کا صاف ثبوت ملا اول یہ کہ [illegible] صاحب کا انتظام بالکل خراب تھا ۔ دوسرے کانگریس اور خلافت دونوں جماعتوں کا کام [illegible] گیا تھا ورنہ یہاں کے پہاڑی بھائی [illegible] بے حس نہ ہوتے ۔ ایجنسی کی [illegible] ہمکو [illegible] کہنے سے باز نہیں آئی کہنے لگی کہ آپ [illegible] پاس اول آتے تو آپکو تکلیف نہ ہوتی ۔ آپکو اپنے [illegible] سے [illegible] ملا ۔ ہم [illegible] تھے فوراً کہہ دیا کہ ......

یہ آپکی ہی [illegible] بدلہ [illegible] ہے

(خلافت)

گورنمنٹ بنگال کی اعلان
واپس طلب کرنیکا فیصلہ کیا ہے
یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء سے تمام اعلان
سرکاری خزانہ مین واپس ہونا شروع
ہونگی لیکن انکی قیمت بطور سکہ
رائج الوقت یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء تک
ادا ہوگی یعنی انکا چلن یکم
اکتوبر ۱۹۲۵ء تک جائز ہے۔

سردار منگل سنگھ نے ایک اعلان
سکھون کے نام شایع کیا ہے جسمین
بڑوڈ کمیٹی کی ناکامی کا ذمہ دار
گورنمنٹ کو قرار دیا ہے اور کہا ہے
کہ گورنمنٹ کی تمام قوتین تحریک اکالی
کو کچلنے کیلئے جمع ہوگئی ہین اور
گوردوارون کی اصلاح اس
وقت تک نہین ہوسکتی جب تک
موجودہ نظام حکومت لوگون کو
جواب دہ نہو اسلئے ہر سکھ کا مذہبی
فرض ہیکہ وہ تمام پرامن ذرایع سے
سوراجیہ حاصل کرے۔

مرزا اکبر بخت آنریری مجسٹریٹ
ہانسی نے جو سابق شاہان دہلی کے
خاندان سے تھے ۱۷ جولائی کو
انتقال کیا۔ مرزا صاحب موصوف
نے اپنی مفید خدمات اور نیک طبیعت
کے سبب گورنمنٹ اور پبلک دونون
مین یکسان ہردلعزیزی اور محبت
حاصل کر لی تھی۔

خلاصہ خبرین

جناب مولوی ظفر الدین صاحب قادری رضوی ہمکو اطلاع دیتے ہین کہ ۱۹ ذیقعدہ یوم جمعہ بعد نماز جمعہ ایک برہمن ہندو مسمی رام انوچ نویا ودھیا ولد [illegible] اوپادھیا قوم ترجیا برہمن ساکن [illegible] ضلع پٹنہ [illegible] مسجد [illegible] مین مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبد المالک رکھا گیا۔ اللہ تعالی استقامت بخشے۔

مسلمانان صوبجات متحدہ کا تعلیمی ڈپوٹیشن بسرکردگی عالیجناب معلی القاب آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر کے بی ای [illegible] کے سی آئی ای ۲۴ اگست کو ہز ایکسلنسی گورنر بہادر بالقابہ [illegible] کی خدمت مین [illegible] مسلمانان صوبہ کی تعلیمی ضروریات کی نسبت [illegible] گذرانے والا ہے۔ یقین ہے کہ سر نواب صاحب بہادر کی سربراہی اور تدبیر کی معاملہ فہمی خاطر خواہ نتائج پیدا کریگی۔

مراد آباد سے معزز مقامی اخبار نیر اعظم [illegible] ۱۹ جولائی کی اشاعت مین [illegible] ہز ہائینس نواب صاحب بہادر رامپور [illegible] اسپیشل ۱۵ جولائی کو دس بجکر ۳۵ منٹ پر مراد آباد [illegible] جج صاحب بہادر جو [illegible] تشریف لائے تھے اور اسٹیشن مین تشریف فرما [illegible] خاندان خزانچی صاحب اور خان بہادر قاضی محمد شوکت حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس، قاضی عزت حسین خانصاحب رئیس (جناب مولوی ایس اے علیم صاحب) اڈیٹر نیر اعظم اور چند معززین بغرض سلام اور نذر پیش کرنے کے واسطے حاضر تھے اور کثرت سے عام لوگ بغرض سیر اسٹیشن موجود تھے اور [illegible] جج صاحب بہادر کے رخصت ہونے پر [illegible] اپنا دیدار عام لوگون کو دکھایا۔ اعلیحضرت کے ہمراہ [illegible] محمد عبد الصمد خانصاحب بہادر سی آئی ای چیف منسٹر بہادر (اعلیجناب صاحبزادہ سید محمد علی خانصاحب بہادر) پرائیوٹ سکریٹری [illegible] کمانڈنٹ [illegible] علی خانصاحب بہادر [illegible] کرنل صاحب بہادر اور جناب حاجی حافظ محمد [illegible] خانصاحب سکریٹری [illegible] خانصاحب بہادر [illegible] پرائیوٹ سکریٹری [illegible] جناب [illegible] امیر الدین [illegible] (آئی ای) [illegible] (جناب منشی محمد احمد [illegible] خانصاحب [illegible] جناب [illegible] نواب [illegible] (اعلیجناب صاحبزادہ سید جعفر علی خان صاحب بہادر [illegible] سید محمد [illegible] بہادر بھی تشریف فرما تھے [illegible] اسپیشل [illegible] تشریف لیگئے ہین [illegible] تشریف لیجاوینگے۔ ۲۰ جولائی کو جناب نواب [illegible] بغرض تعلیم بمبئی سے [illegible] کالج [illegible] تشریف لیجاوینگے۔

بسفر [illegible]	ابتدا [illegible]

وزارت تعلیم بنگال نے کلکتہ مین ایک اسلامیہ [illegible] قائم کرنے کی تجویز مکمل کر لی ہے۔

قادیان سے ۱۶ جولائی کو [illegible] جماعت [illegible] ایک [illegible] کے ساتھ [illegible] اجتماع [illegible] کو انگلستان روانہ ہوا ہے [illegible] اسکا مقصد [illegible] مین تبلیغ [illegible] ہے۔

جنرل نادر خان کابل کے مشہور جنرل ۱۲ جولائی کی شام کو لاہور ریلوے اسٹیشن پر پہونچے جہان [illegible] مسلمانون نے استقبال کیا بہت ہندو بھی موجود تھے۔ جنرل صاحب نے کہا کہ [illegible] ہندو مسلمانون کی [illegible] کا ایسا نظارہ کبھی نہین دیکھا۔ سید حبیب صاحب نے [illegible] شکریہ ادا کیا تو جنرل صاحب نے کہا کامیابی کی کلید ہندو مسلم اتحاد ہے اور فرمایا کہ [illegible] کے فسادات پر افسوس کا اظہار کرتا ہون۔

جوناگڈھ مین چند روز قبل ایک عورت کے یہان ایک حیرت انگیز بچہ پیدا ہوا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس بچہ کی دونون آنکھین پیشانی پر تھین اور سر کے اوپر [illegible] مین دو بڑے دانت بھی نکلے ہوئے تھے۔ پیدا ہوتے ہی بچہ کو دفن کر دیا گیا تھا لیکن پولیس کو اس کارروائی کی خبر پہونچ جانے سے اسنے فوراً زمین سے بچہ کو زندہ نکال لیا۔

دنیا کے عیش عشرت قائم رکھنے کیلیے عمدہ

عورتوں کیلیے چندر پربھا گولیان

[illegible]

مردوں کیلیے اترنگ اگرد گولیان

[illegible]

بچوں کے بال امرت گولیان

[illegible]

ملنے کا پتہ — وید تماسترجی شنکر گووندجی

اترنگ اگرد فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

نوایجاد جرمنی خضاب مشکل فرص

[illegible]

المشتہر

سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کمیشن ایجنٹ حضرت

بندگان عالی متعالی ظل اللہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

[illegible]

محمد صابر حسن غوری ... ایڈیٹر اخبار دبدبۂ سکندری

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مہتمم باہتمام سید محمد فضل حسن صابری مینیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا